

Urdu transcript:

ڈاکٹر شمیم: میرا نام ڈاکٹر شمیم زین الدین خان ہے۔ اور میں پروفیشن کے لحاظ سے تو میڈیکل ڈاکٹر ہوں۔ اور بہت سینئر ہوں، مجھے تقریباً چالیس پینتالیس سال ہو گئے ڈاکٹر بنے ہوئے۔ اور اس پروفیشن میں میں نے بہت محنت کی اور بہت زیادہ لگن سے کام کیا ہے۔ میرا تھوڑا سا، میں اپنا پس منظر بتاتی چلوں کہ میں ایک ایسے خاندان سے تعلق رکھتی ہوں جہاں اتنا زیادہ خواتین میں تعلیم کا رواج نہیں تھا، لیکن میری مرحومہ والدہ کو علم سے بہت زیادہ دلچسپی تھی، اور والد صاحب کو بھی بہت زیادہ علم سے دلچسپی تھی، اور میری والدہ کو یہ بہت شوق تھا کہ میری بیٹی ڈاکٹر بنے۔ اور میں نے ان کا شوق بہت ہی ایمانداری اور دیانتداری سے پورا کیا۔

صورت حال اس طرح رہی کہ بچپن سے میرے اندر ایک بات یہ تھی کہ میں ہمیشہ اس معاملہ میں بہت حساس تھی کہ انسان جب دنیا میں آتا ہے تو اس کی زندگی صرف اپنے لیے نہیں ہونی چاہیے اور اپنی ذات کیلئے، بلکہ اس کو دوسروں کے بھی دکھ درد شینئر کرنے چاہیے، اس کو بھی لوگوں کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ میں ہمیشہ انسانیت کے معاملے میں بہت ہی حساس رہی ہوں، مجھے ہمیشہ یہ احساس رہا کہ ہمارے ہاں جیسے جو نوکر چاکر کام کرتے ہیں، یا اور بہت سے لوگ جو ہم سے کمتر حیثیت کی زندگی گزارتے ہیں، میں ان کے ویلفیئر کیلئے کچھ کروں اور ان کو بھی بہت اچھے مقام پر دیکھوں۔ میں نے، مجھے پڑھنے لکھنے سے بہت دلچسپی رہی تھی۔ میں نے صرف

medical profession

میں ہی نہیں پڑھا، مجھے تاریخ سے بہت دلچسپی تھی، میں نے تاریخی کتابوں کو بہت پڑھا، دنیا کی مختلف تواریخ پڑھیں۔

British history

پڑھی، امریکن ہسٹری پڑھی، انڈین ہسٹری پڑھی، مسلم ہسٹری پڑھی۔ اور بہت سی میں نے اس طریقے کتابیں پڑھیں۔ اس کے علاوہ مجھے اردو اور انگریزی

literatures

کا بہت زیادہ شوق تھا۔ اس میں بھی میں نے شعر و شاعری اور بہت ہی کلاسک ناول اور کلاسک لٹریچر پڑھا۔ اسی طرح مجھے اردو لٹریچر کا بہت زیادہ شوق تھا۔ تو میں یہ کہہ سکتی ہوں کہ مجھے، ایک طرح کی میری

versatile life

تھی جس میں میں نے ہمیشہ یہ کوشش کی کہ میری بہت اچھی علمی قابلیت ہو، اور مجھے دنیا کے مختلف علوم سے واقفیت ہو۔ میں اردو اور انگلش بہت اچھی طرح بول سکتی ہوں۔ اور اس کے علاوہ پاکستان میں بولی والی زبانوں کو تھوڑا بہت سمجھ سکتی ہوں۔

اس کے ساتھ ہی ساتھ جو سب سے بڑا، میری زندگی کی اولین ترجیحات تھیں وہ یہ تھیں کہ میں انسانوں کیلئے کچھ اچھے کام کروں۔ میں نے ہمیشہ یہ سوچا، جب کبھی میں تاریخ پڑھتی تھی اور لڑائیاں پڑھتی تھی، تو میرے دل کو بہت تکلیف ہوتی تھی اور میں سوچتی تھی کہ ایک ماں

اپنے بچے کو کتنی محبت اور کتنی مصیبت کے بعد اس دنیا میں جنم دیتی ہے، اسے بڑا کرتی ہے، اور پھر وہ ہتھیاروں کے آگے، وہ اپنی جان دے دیتا ہے۔ مجھے کبھی بھی لڑائیوں نے اور دنیا کے اس طریقے سے

warlords

نے متاثر نہیں کیا۔ ہمیشہ میرے ذہن میں یہ بات آتی تھی کہ دنیا میں ہم اس لیے آئے ہیں کہ ہم اس کو امن کا گہوارہ بنائیں، اس کو ایک ایسی مطلب جنت بنائیں جس کے اندر انسان بہت اچھی طرح رہ سکے، ایک دوسرے کی رفاقت کے اندر، ایک دوسرے کو برداشت کرنے کا حوصلہ ہو۔ میں نے ہمیشہ یہ سوچا کہ ہمیشہ

tolerance

ہونی چاہیے، اور دکھ درد شیئر ہونے چاہیے۔ ہمیشہ میں نے یہ سوچا کہ معصوم بچے جو ہیں یہ ایک، جیسے کہ خلیل جبران نے کہا ہے کہ جب کوئی نیا بچہ جنم لیتا ہے تو مجھے ایسے محسوس ہوتا ہے کہ خدا ابھی اپنے بندوں سے مایوس نہیں ہوا ہے۔ تو کچھ میرا مطمعہ نظر بھی یہ تھا، کہ مجھے ہمیشہ کتابوں نے، امن کی کہانیوں نے، اور اس طریقے سے مطلب، پھولوں نے، خوشبوؤں نے، بادلوں نے، اور پرفضا فضاؤں نے ہمیشہ متاثر کیا۔ مجھے سمندر کے پانیوں سے ہمیشہ دلچسپی رہی۔ مجھے ہمیشہ اس بات کا بہت ہی زیادہ، دل میں میرے ارمان رہا کہ میں دنیا کے اندر بہت ہی امن کیلئے کام کروں، سکون کیلئے کام کروں، انسانوں کی دوستی کیلئے کام کروں، اور لوگوں کی بہتر زندگی گزارنے کیلئے کام کروں۔ میرے دل میں ہمیشہ یہ تمنا رہی، بچپن سے اور آج تک یہ تمنا ہے، کہ دنیا کی تمام قومیں اس ارض پر، اس کرہ ارض پر جو ہے، بہت پر امن طریقے سے رہیں، باہمی رفاقت اور محبت اور دوستی کے ساتھ رہیں، ایک دوسرے کو برداشت کریں، ایک دوسرے کی مصیبتوں میں ساتھ دیں، ایک دوسرے کی ترقی کے اندر پورے طریقے سے شراکت کریں، اور دنیا کو امن کا اور خوبصورتی کا، حسن کا، اور انسانیت کا گہوارہ بنا دیں۔

English Translation:

Doctor Shamim: My name is Doctor Shamim Zainuddin Khan. And I am a medical doctor by profession. And I am an old hand at this. I have been a doctor for about forty to forty-five years. And I have worked very hard and with dedication in this profession. Let me elaborate a little on my background: I belong to a family in which there wasn't a big tradition of educating women, but my late mother had great regard for knowledge, and my father also had a great regard for knowledge, and my mother was very keen that her daughter should become a doctor. And I [worked] with great sincerity [to] fulfill her wish.

The situation was that, from childhood onwards, I had always had the thought ...I was always very sensitive to the idea...that and when a person comes into this world his (or her) life should not be only for himself (herself) and his (her) own being, but that he (or she) should also share the sorrows and sufferings of others, and also work for others. I have always been very sensitive about the matters of humankind, and I have always felt that I should work for the welfare of these servants who work for us or for those who live

at a status inferior to ours, and [I have always wanted to] see them in better positions. I have been very interested in reading and writing. I have not only studied in the medical profession, I was very interested in history. I read a lot of historical books...read the different histories of the world (speaker means histories of different groups and regions of the world). I read British history, American history, Indian history, [and] Muslim history. And so I read a lot of books like this. Apart from this I was an Urdu and English literature enthusiast. In [literature], too, I read a lot of poetry, and classic novels and classic literature. Similarly I was also very interested in Urdu literature. So I can say that I, that I have had a kind of versatile life in which I always aimed for academic achievement, and familiarity with the world's knowledge. I can speak both English and Urdu well. And moreover I can understand some of the other languages commonly spoken in Pakistan.

Along with this the greatest, the first priorities of my life were to do good things for human beings. I always thought, whenever I read history and about wars, my heart used to hurt and I used to think that a mother gives birth to her child into this world after so much love and trouble, and nurtures him 'til he grows up, and he gives up his life "in front of" weapons! Wars and such... warlords have never impressed me. It always used to occur to me that we have come into this world so we can make it a heaven of peace... I mean a heaven in which a human being can live well, enjoying the friendship of others... and people ought to have the resolve to tolerate each other. I always thought that there should be tolerance always, and that sorrow and suffering should be shared. I always that innocent children are a, as Khalil Gibran said that when a new child is born, I feel that God has not given up hope and is not yet disappointed in His creation/people. So my point of view also was similar, and I have always been affected and impressed by books, tales of peace, and in this way... I mean, [by] flowers, fragrances, clouds, and open air. I have always been interested in the sea waters. I was always wished in my heart to work for peace in this world, for harmony, for human friendship, and towards a better life for people. I have always wished in my heart... since childhood to the present I have had this wish, that all the peoples/nations of this world, on this earth, should live in a peaceful way, with mutual camaraderie, and love, and friendship, that they tolerate each other, help each other out in trouble, participate in the progress of one another, and make the world a heaven of peace and beauty, of splendor, and humanity.

About CultureTalk: CultureTalk is produced by the Five College Center for the Study of World Languages and housed on the LangMedia Website. The project provides students of language and culture with samples of people talking about their lives in the languages they use everyday. The participants in CultureTalk interviews and discussions are of many different ages and walks of life. They are free to express themselves as they wish. The ideas and opinions presented here are those of the participants. Inclusion in CultureTalk does not represent endorsement of these ideas or opinions by the Five College Center for the Study of World Languages, Five Colleges, Incorporated, or any of its member institutions: Amherst College, Hampshire College, Mount Holyoke College, Smith College and the University of Massachusetts at Amherst.